احرام باندھنے کی نیت کیا ہے؟

مجیب: مولانا احمد سلیم عطاری مدنی

فتوی نمبر:WAT-2488

تاریخ اجراء: 03شعبان المعظم1445ھ/14فروری2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

احرام باندھنے کی کوئی مخصوص نیت ہے؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

احرام کی نیت کے لیے کوئی خاص الفاظ ہونا ضروری نہیں ہیں، اپنی مادری زبان میں اتنا کہہ لینا بھی کافی ہے کہ میں عمرہ یا حج یا حج و عمرہ دونوں کی نیت کرتا ہوں (یعنی جس کا احرام باندھ رہے ہیں، اس کے مطابق الفاظ ادا کر لیے جائیں)اور پھر اس کے بعد لبیک پڑھ لی جائے تو احرام شروع ہو جاتا ہے۔

کتابوں میں مخصوص الفاظ بھی ذکر ہوئے ہیں، اگر ان کو ادا کرنا چاہے، عربی میں یا ان کا ترجمہ، تو وہ بھی کہہ سکتا ہے، اس کے متعلق تفصیل درج ذیل ہے:

عمرہ کرنے والا عمرے کے احرام کی نیت اس طرح کرے گا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اُرِیۡدُ الۡعُمۡرَۃَ فَیَسِّرۡھَا لِیۡ وَ تَقَبَّلۡھَا مِنِّیۡ وَ اَعِنِّیۡ عَلَیۡھَا وَ بَارِکۡ لِیۡ فِیۡھَا نَوَیۡتُ الۡعُمۡرَۃَ وَ اَحۡرَمۡتُ بِھَا لِلّٰہِ تَعَالٰی

یعنی اے اللہ عزوجل! میں عمرے کا ارادہ کرتا ہوں، اس کو تو میرے لئے آسان کر دے اور اسے میری طرف سے قبول فرما اور اسے (ادا کرنے میں) میری مدد فرما اور اسے میرے لئے بابرکت فرما۔ میں نے عمرے کی نیت کی اور اللہ عزوجل کے لئے اس کا احرام باندھا۔

اور حج افراد اور حج تمتع کرنے والا حج کے احرام کی نیت اس طرح کرے گا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اُرِیۡدُ الۡحَجَّ فَیَسِّرۡہُ لِیۡ وَ تَقَبَّلۡہُ مِنِّیۡ وَ اَعِنِّیۡ عَلَیۡہِ وَ بَارِکۡ لِیۡ فِیۡہِ نَوَیۡتُ الۡحَجَّ وَ اَحۡرَمۡتُ بِہٖ لِلّٰہِ تَعَالٰی

یعنی اے اللہ عزوجل! میں حج کا ارادہ کرتا ہوں، اس کو تو میرے لئے آسان کر دے اور اسے میری طرف سے قبول فرما اور اسے (ادا کرنے میں) میری مدد فرما اور اسے میرے لئے بابرکت فرما۔ میں نے حج کی نیت کی اور اللہ عزوجل کے لئے اس کا احرام باندھا۔

اور حج قِران میں حاجی عمرہ اور حج دونوں کی ایک ساتھ نیت کرتا ہے، تو حج قِران کے احرام کی نیت اس طرح کرے گا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اُرِیۡدُ الۡعُمۡرَۃَ وَالۡحَجَّ فَیَسِّرۡھُمَا لِیۡ وَتَقَبَّلۡھُمَا مِنِّیۡ ط نَوَیۡتُ الۡعُمۡرَۃَ وَالۡحَجَّ وَاَحۡرَمۡتُ بِھِمَا مُخۡلِصًا لِلّٰہِ تَعَالٰی

یعنی اے اللہ عزوجل! میں عمرہ اور حج کا ارادہ کرتا ہوں، تو انہیں میرے لئے آسان کر دے اور انہیں میری طرف سے قبول فرما، میں نے عمرہ اور حج کی نیت کی اور خالصۃً اللہ عزوجل کے لئے ان دونوں کا احرام باندھا۔

ضروری تنبیہ: خواہ عمرے کی نیت کریں یا حج کی یا حجِ قران کی، تینوں صورتوں میں نیت کے بعد کم از کم ایک بار لبیک کہنا لازمی ہے اور تین بار کہنا افضل ہے۔

لبیک کے الفاظ یہ ہیں: لَبَّیۡكَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیۡكَ لَبَّیۡكَ لَا شَرِیۡكَ لَكَ لَبَّیۡكَ اِنَّ الۡحَمۡدَ وَالنِّعۡمَۃَ لَكَ وَالۡمُلۡكَ لَا شَرِیۡكَ لَكَ

یعنی میں حاضر ہوں، اے اللہ عزوجل! میں حاضر ہوں، (ہاں) میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، بے شک تمام خوبیاں اور نعمتیں تیرے لئے ہیں اور تیرا ہی ملک بھی، تیرا کوئی شریک نہیں۔ (ملتقطا از رفیق الحرمین، ص 72،73،74، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوۡلُہٗ اَعۡلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم